Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فٹ ۲۴

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۸ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۴ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۴ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۳۶

فرعون مصر کی نعش کی نمائش پر عائد پابندی ختم کی جائے

مصر کے صدر انور سادات سے نائیجیریا کی جماعت احمدیہ کے صدر الحاج اے اے ایولا کی اپیل

لیگوس (نائیجیریا) نائیجیریا کی جماعت احمدیہ کے صدر مکرم اے اے ایولا اور امیر و مشنری انچارج مکرم محمد اجمل صاحب شاہد نے مصر کے صدر جناب انور سادات سے اپیل کی ہے کہ فرعون مصر کی ممی کی نمائش پر عائد کردہ پابندی ختم کر دی جائے تاکہ قرآن کریم کی اس عظیم الشان پیشگوئی کی صداقت کا پورے طور پر اظہار ہو سکے

یہ اپیل ایک خط میں کی گئی ہے جو کہ مذکورہ احباب نے جماعت احمدیہ نائیجیریا کے احباب کی طرف سے مصر کے صدر محترم کے نام ۲۲ جنوری ۱۹۸۱ء کو لکھا ہے۔

خط میں لکھا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ ایک مشنری جماعت ہے اور ساری دنیا میں اسلام کے پیغام اور قرآنی تعلیمات کی اشاعت پر کمربستہ ہے۔ اس لحاظ سے جماعت احمدیہ کو ایسی باتوں سے خصوصی دلچسپی رہتی ہے جو قرآن کریم کی صداقت کا اظہار کر سکیں۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ پیغمبر خدا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں آکر جو فرعون مصر موت کا شکار ہوا تھا اس کے بارے میں قرآن کریم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ اس کی نعش دنیا کو عبرت دلانے کے لئے محفوظ رکھی جائے گی۔ اس لئے اس کی نمائش سے دنیا کو قرآن کریم کی صداقت کا پتہ چلتا ہے۔ خط میں اپیل کی گئی ہے کہ اسلام اور قرآن کریم کی سچائی کے اس نشان کو عام نمائش کے لئے عام کیا جائے۔

خط کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

۲۲ جنوری ۱۹۸۱ء

ہز ایکسی لنسی
صدر انور سادات
اسلامیہ جمہوریہ مصر
قاہرہ

جناب والا! السلام علیکم

فرعون مصر (PHARAOH) MERENPTAH) کی نعش کی نمائش کی درخواست

احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے عہدیداران اور تمام احباب کی طرف سے بڑے ادب و احترام کے ساتھ آپ کی توجہ اس طرف دلائی جاتی ہے کہ فرعون مصر (PHARAOH MERENPTAH) جو کہ بنی اسرائیل کے مصر سے خروج کے وقت کا مشہور فرعون ہے کی نعش کی نمائش پر عائد کردہ پابندی ہٹائی جائے۔

جناب والا یہ جاننا پسند فرمائیں گے اس فرعون اور دیگر فراعنہ مصر کی نعشوں کی دریافت اس عظیم قرآنی پیشگوئی کے عین مطابق ہے جس میں قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ

"آج سے ہم صرف تیرے جسم کو بچائیں گے تاکہ تو آج سے بعد میں آنیوالوں کے لئے ایک نشان عبرت بن جائے۔"

فرعون کے اس جسم کا تین ہزار سال سے محفوظ چلا آنا قرآن کریم کی صداقت کا ایک واضح ثبوت ہے۔ اس وجہ سے ہماری جماعت کو اس پر بڑی پریشانی ہے کہ اس جسم کی نمائش پر پابندی عائد ہے جو کہ قرآن کریم کی صداقت کے اظہار کے قطعی خلاف ہے۔ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے تمام افراد آپ پر زور دیتے ہیں کہ آپ اپنے اعلیٰ عہدے اور اختیارات کو بروئے کار لاکر اس پابندی کو ختم فرمائیں تاکہ قرآن کریم کی صداقت کا ایک نشان کھل کر سامنے آجائے۔

جناب والا! یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ عالمگیر جماعت احمدیہ ایک مکمل طور پر مذہبی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۱ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام ایدہ اللہ تعالیٰ کل شام ۱۰ فروری بخیر و عافیت جہلم پہنچ گئے ہیں الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے، اور مقاصد دینیہ میں کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ اور ہر گام پر آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل سے ناساز ہے۔ چکر آ رہے ہیں اور بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ احباب کرام انتہائی توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ مکرم امداد الرحمٰن صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ۳۰ جنوری کو دوسری بیٹی عطا فرمائی۔ بیٹی کی پیدائش بذریعہ اپریشن ہوئی۔ نومولود اور بچہ خیریت سے ہیں۔

جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کی والدہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور بچی کو نیک قسمت اور خادمہ دین بنائے۔ عبدالخالق خالد متعلم فائنل ایم بی بی ایس میڈیکل کالج بہاولپور

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتویں مرحلہ کی ادائیگیوں کی آخری تاریخ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۴ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

۸ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی سب سے عظیم اور اہم بالشان برکت

گزشتہ شمارہ میں ہم نماز باجماعت کے اجر عظیم پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ اب ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نماز باجماعت کا ایسا عظیم اجر کیوں مقرر فرمایا ہے۔

اس کی وجہ وہ عظیم الشان برکات اور وہ دینی و دنیوی منافع ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نماز باجماعت میں رکھے ہیں۔ جو شخص کسی جائز مجبوری کے بغیر جان بوجھ کر نماز باجماعت سے پیچھے رہتا اور علیحدہ نماز پڑھتا ہے وہ خود ہی ان عظیم الشان برکات اور دینی و دنیوی منافع سے محروم نہیں رہتا بلکہ ایک رنگ میں پوری جماعت کو بھی نقصان پہنچانے کا موجب بنتا ہے۔ اسی لئے وہ عنداللہ کسی اجر کا مستحق نہیں رہتا۔

قرآن مجید اور احادیث نبوی میں نماز باجماعت کی عظیم الشان برکات اور اس کے دینی و دنیوی منافع پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ نماز بے حیائی اور گناہوں سے روکتی ہے اور ان کے خلاف سپر کا کام دیتی ہے، نیکیوں میں ترقی کا ذریعہ اور روحانی علو و ارتفاع کا باعث بنتی ہے۔ نماز باجماعت ادا کرنے کی نیت سے جب ایک مومن مسجد کی طرف جاتا ہے تو ہر ایک قدم پر اس کو ثواب ملتا ہے اور قدم قدم پر اس کے درجات بلند ہوتے چلے جاتے ہیں۔ پھر جتنا عرصہ وہ نماز کے انتظار میں مسجد میں گزارتا ہے وہ سارا وقت نماز ہی شمار ہوتا اور اس کے اجر کو بڑھانے کا موجب بنتا ہے اور اس تمام عرصہ میں فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

الغرض قرآن مجید اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز باجماعت کی بہت سی برکات اور اس کے بے اندازہ دینی و دنیوی منافع پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان میں سے ایک برکت ایسی بھی ہے جو اس درجہ بنیادی اہمیت کی حامل ہے کہ مسلمانوں کی جماعتی زندگی کی بقا و استحکام اور بحیثیت مجموعی ان کی دینی و دنیوی فلاح اس کے ساتھ وابستہ ہے۔ فی الوقت نماز باجماعت کی اس عظیم برکت کو کسی قدر وضاحت سے بیان کرنا ہی ہمارے مدنظر ہے۔

وہ عظیم الشان برکت یہ ہے کہ نماز باجماعت مسلمانوں کے مابین شیرازہ بندی، اتحاد و اتفاق اور باہمی محبت و اخوت کے قیام کا ایک نہایت ہی اہم ذریعہ ہے۔ اس کے نتیجہ میں تمام مسلمان وجود واحد کی صورت اختیار کر کے بے پناہ طاقت و قوت اپنے اندر پیدا کر لیتے ہیں جو انہیں دینی و دنیوی فلاح اور مادی و روحانی ترقی کی راہوں پر گامزن رکھنے کا وسیلہ ٹھہرتی ہے۔ بالفاظ دیگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ وحدت قومی کی جان نماز باجماعت ہے۔

جہاں تک نماز باجماعت کی اس عظیم الشان برکت کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ ھُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ (الحج آیت ۷۹)

ترجمہ:۔ (التزام جماعت کے ذریعہ) نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اس طرح اللہ کو مضبوطی سے پکڑ۔ وہ تمہارا آقا ہے پس کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

اس آیت میں نماز باجماعت اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیکر اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ کا حکم دیا ہے اور اس طرح یہ باور کرایا ہے کہ نماز باجماعت اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی اپنی جگہ حَبْلُ اللّٰہِ کا درجہ رکھتا ہے اسی حبل اللہ کا جس کا ذکر کرتے ہوئے سورہ آل عمران میں فرمایا ہے:۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا۔ (آل عمران آیت ۱۰۴)

یعنی تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں تم اس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے۔

سورۃ الحج اور سورۃ آل عمران کی مذکورہ بالا ہر دو آیات کو ملا کر پڑھنے سے صاف عیاں ہے کہ حَبْلُ اللّٰہِ (اللہ کی رسی) سے مراد نماز باجماعت کا التزام بھی ہے جس کے نتیجہ میں سب لوگوں کے ایک امام کے تابع ہو کر دن میں پانچ مرتبہ باہم جمع ہونے سے وہ فرد واحد کے حکم میں آجاتے ہیں۔

اس امر کی تائید کہ نماز باجماعت بھی وہ حبل اللہ ہے جس کے نتیجہ میں اتحاد و اتفاق اور باہمی محبت و اخوت پیدا ہوتی ہے قرآن مجید کی ایک اور آیت سے بھی ہوتی ہے جس میں مسلمانوں کو یہ باور کرایا گیا ہے کہ تمہارے دوست خدا اور رسولؐ کے علاوہ صرف وہ مومن ہیں جو باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ ۝ (المائدہ آیت ۵۶)

یعنی تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ مومن ہیں جو نماز کو قائم (یعنی نماز باجماعت) کا التزام رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ساتھ ہی وہ پکے موحد ہیں۔

اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اللہ اور رسولؐ اور ایسے مومنوں کو جو باجماعت نماز کا التزام رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اپنا دوست اور مددگار بناتے ہیں یقیناً وہی حزب اللہ (اللہ کی جماعت) ہیں اور یقیناً ایسے مومن یعنی اللہ کی جماعت ہی غالب ہو کر رہنے والی ہے۔

ان سب آیات پر یکجائی نظر ڈالنے سے صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ نماز باجماعت کا التزام مومنوں کے حق میں روحانی علو و ارتفاع کا ہی باعث نہیں ہے بلکہ ان کا جماعتی اتحاد و اتفاق اور شیرازہ بندی دیکھتی بھی اس کے ساتھ وابستہ ہے۔ یہ بھی اپنی جگہ وہ حبل اللہ ہے جسے مضبوطی سے تھامے بغیر مومن، حزب اللہ یعنی الٰہی جماعت نہیں کہلا سکتے اور جس کے بغیر ان کے غالب آنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

مردِ مومن چھپا نہیں رہتا

جس بشر میں غرور ہوتا ہے! — اُس کا دل حق سے دُور ہوتا ہے
مردِ مومن چھپا نہیں رہتا — اس کے چہرہ پہ نور ہوتا ہے
اُس کا قلبِ سلیم ہر لمحہ — اپنے ربّ کے حضور ہوتا ہے
دل جو مخمورِ عشقِ احمدؐ ہو — وہ بڑا باشعور ہوتا ہے
عشق کی یہ بھی اک علامت ہے — درد دل میں ضرور ہوتا ہے
ہائے افسوس دورِ حاضر میں — ہر گنہ اور قصور ہوتا ہے
دوست رہتا ہے دوست سے بدظن — بھائی بھائی سے دُور ہوتا ہے

ظلمتیں جب دلوں پہ چھا جائیں
مردِ حق کا ظہور ہوتا ہے

اُس کے آنے سے اہلِ دل پہ عیاں — حُسنِ ربّ غفور ہوتا ہے
زندہ ہوتے ہیں مُردے صدیوں کے — گویا اِک نفخِ صُور ہوتا ہے
اِک نئی دھرتی اور نیا آکاش — اور نیا کوہِ طور ہوتا ہے
ہر صنم اہلِ شرک و باطل کا — ناگہاں گر کے چُور ہوتا ہے
جس عبادت سے شیخ کا مقصد — صرف حُور و قصور ہوتا ہے
ہو وہ کتنی بھی پُر خلوص و حضور — پھر بھی اس میں فتور ہوتا ہے
سچی توبہ کا توڑنا بھی بڑا — مجرمانہ قصور ہوتا ہے

پھر ذرا چھیڑ سازِ غم صدیق
غم میں بھی اِک سرور ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جورو" سیرالیون میں دوسری سرکٹ کانفرنس

(مکرم میر عبد المجید صاحب شاہد مبلغ مقیم کینما (سیرالیون))

امسال ماہ اکتوبر میں ہونے والی مجلس مشاورت کے موقع پر مختلف حلقوں میں سرکٹ کانفرنسز کے انعقاد، ان کی تاریخوں اور مقامات کا فیصلہ کیا گیا تھا چنانچہ اس کے پیش نظر ایسٹرن ریجن کی دوسری سرکٹ کانفرنس بمقام جورو (JORU) ہونی قرار پائی۔ اس کے لئے ۷ دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی۔ مقررہ تاریخ پر یہ کانفرنس منعقد ہوئی۔

اس کانفرنس کی تیاری ایک ماہ قبل شروع کر دی گئی اور جماعتوں کو اس کی اطلاع دی گئی۔ اس سلسلہ میں سرکٹ کے لوکل مبلغ الحاج فوڈے صالحو نے بہت تعاون کیا اور ہر ممکن حد تک ہاتھ بٹایا۔ اسی طرح (JORU) جورو کے مقامی احمدی دوستوں اور پیرامائونٹ چیف نے بھی اس کو کامیاب کرنے میں ہر ممکن مدد دی۔ پاکستانی دوستوں میں سے ہمارے نصرت جہاں کلینک "جورو" کے میڈیکل آفیسر مکرم ڈاکٹر عبد الباری صاحب اور ہائر سیکنڈری سکول کے پرنسپل مکرم انور حسن صاحب بیرکہ، فرحت احمد ناصر صاحب نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے وقف رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزاء عطا فرمائے آمین

دعوت نامے و پروگرام

کانفرنس کے لئے دعوت نامے اور تقاریر کا پروگرام ایک ماہ قبل خاکسار نے مکرم امیر صاحب کی منظوری کے بعد چھپوا کر حلقہ کی تمام جماعتوں میں پہنچا دیئے۔ اسی طرح غیر از جماعت دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس کے لئے دو بار جماعتوں کے دورے کئے اور لوکل مبلغ صاحب سے بھی تعاون حاصل کیا گیا۔

مکرم امیر صاحب کی آمد

مورخہ ۶ دسمبر کو مکرم امیر صاحب اس کانفرنس کے لئے تشریف لائے اور رات کینما میں مشن ہاؤس میں قیام فرمایا۔ مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد احباب جماعت کے درمیان تشریف فرما رہے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ اسی طرح مورخہ ۸ دسمبر کو بعد از نماز فجر جو احباب جماعت نے آپ کی قیادت میں ادا کی آپ نے دوستوں سے گفتگو کے دوران انہیں کانفرنس میں شمولیت کی تلقین فرمائی۔ آپ نے ... اس جگہ کا معائنہ بھی فرمایا جہاں کینما ایگریکلچر شو کے موقع پر مشن کی طرف سے بک سٹال لگانے کی غرض سے جگہ حاصل کی گئی تھی۔ اسی روز بعد دوپہر کینما سے روانہ ہو کر ہم مکرم امیر صاحب کے ہمراہ جورو (JORU) پہنچے اور رات جورو میں قیام کیا۔ مغرب و عشاء اور فجر کی نمازیں مقامی احباب جماعت نیز بیرونی جماعتوں سے کانفرنس میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے دوستوں نے مکرم امیر صاحب کی اقتداء میں ادا کیں۔

کارروائی کا آغاز

کانفرنس کی کارروائی کا آغاز ٹھیک ساڑھے دس بجے مکرم امیر صاحب کی مقام کانفرنس میں تشریف آوری پر ہوا۔ جونہی امیر صاحب وسیع کورٹ باری میں داخل ہوئے حاضرین نے جن میں پیرامائونٹ چیف بھی شامل تھے کھڑے ہو کر استقبال کیا۔ مکرم امیر صاحب کرسیٔ صدارت پر تشریف فرما ہوئے اور کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ اس وقت کورٹ باری حاضرین سے کھچا کھچ بھری جا چکی تھی اور بعض حاضرین کو چھوٹی چار دیواری پر بیٹھنا پڑا۔ تلاوتِ قرآن پاک مکرم معلم مصطفیٰ صاحب نے نہایت شیریں آواز میں کی جس کے بعد عربی قصیدہ "یا عین فیض اللّٰہ و العرفانی" مکرم عبد السلام ظافر صاحب نے نہایت خوش الحانی سے پڑھا۔

افتتاحی تقریر

محترم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں کانفرنس کے اغراض و مقاصد پر مؤثر رنگ میں روشنی ڈالی اور فرمایا کہ ہماری کانفرنس خالص دینی ہے اور دنیاوی جلسوں سے بالکل مختلف ہے اور اس میں شامل ہونے والے بھی دنیاوی مقاصد کیلئے نہیں بلکہ خالصتاً للہ سفر کر کے آئے ہیں۔ آپ نے آنے والوں کو پروگرام بغور سننے اور استفادہ کرنے کی تلقین کی اور دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر عطا فرمائے اور جو کسی وجہ سے شمولیت نہیں کر سکے ان کے لئے بھی دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کی خواہشِ شمولیت کے باوجود بوجہ مجبوری نہ شامل ہو سکنے پر شامل ہونے والوں کی طرح اجر سے نوازے۔

پہلی تقریر

افتتاحی خطاب کے بعد مقررین میں سے پہلے مقرر مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کینما تھے۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو"۔ آپ نے اپنے موضوع کو باحسن نبھایا اور آپ کے رحمۃ للعالمین ہونے کے پہلو کو متعدد مثالیں دے کر واضح کیا۔

دوسری تقریر

مکرم انور حسن صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو نے بعنوان "ایک حقیقی مسلمان کی خوبیاں" فرمائی اور قرآن و احادیث کی روشنی میں حقیقی مسلمانوں کی امتیازی خصوصیات بیان کیں۔

تیسری تقریر

مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے "علامات ظہور امام مہدی" کے موضوع پر دلچسپ پیرایہ میں تقریر کی۔

چوتھی تقریر

چوتھی تقریر مکرم معلم مصطفیٰ صاحب نے مینڈے زبان میں کی جو "علاماتِ ظہور امام مہدی" کے عنوان پر تھی۔

پانچویں تقریر

پانچویں تقریر خاکسار میر عبد المجید مبلغ حلقہ ہذا نے بعنوان "صداقت حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ" کی۔ آپ کی صداقت کے طور پر قرآن پاک کی آیات پیش کر کے استدلال کیا۔

چھٹی تقریر

چھٹی تقریر بعنوان "تحریکات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جو بنی [illegible] تعلیم القرآن مکرم [illegible] صاحب پرنسپل احمدیہ [illegible] "دارو" [illegible] ان تحریکات کو آسمانی [illegible] قرار دیتے ہوئے ان کی اہمیت [illegible] اور اب تک اس کے [illegible] ذکر کرتے ہوئے مستقبل [illegible] ذریعہ رونما ہونے والے [illegible] کیا۔

ساتویں تقریر

ساتویں تقریر حلقہ کے لوکل مبلغ الحاج فوڈے صالحو نے "قربانی کی اہمیت و ضرورت" پر کی۔ [illegible] احباب نے نقدی کی صورت میں [illegible] پیش کیں۔

اظہارِ تشکر

پیرامائونٹ چیف صاحب جو [illegible] تمام کارروائی سنی اور پورے [illegible] سے تقاریر [illegible] رہے اپنے جذبات تشکر کا اظہار کیا اور جماعت کی [illegible] کا تفصیلی رنگ میں ذکر کیا جو [illegible] بنی نوع انسان [illegible] دے رہی ہے۔ اسی طرح مکرم [illegible] مولوی محمد صدیق شاہد صاحب [illegible] مقررین اور سامعین کا شکریہ [illegible] کیا۔

اختتامی تقریر

اختتامی تقریر مکرم امیر صاحب [illegible] مولوی محمد صدیق شاہد انچارج [illegible] جنہوں نے کانفرنس کی صدارت [illegible] نہایت مؤثر رنگ میں فرمائی۔ تقریر کے دوران فضا نعرہ ہائے تکبیر بار بار گونجتی رہی اور اس تقریر نے پر خاص اثر چھوڑا۔ تقریر کے آخر مکرم امیر صاحب نے متلاشیان [illegible] خدا کے حضور دعا کرنے کی تلقین اور بتایا کہ سچے دل سے دعا [illegible] کی رہنمائی فرماتا ہے اور سچ کہنے کی طرف مائل کرتا اور [illegible] نشانات سچائی و حق دکھلاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کا نایاب نسخہ

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا۔ ایم۔ اے۔ لاہور چھاؤنی)

انسان کی تخلیق کی وجہ پر غور کریں تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے کہ اس کا بنیادی مقصد تو خدا تعالیٰ کو واحد تسلیم کر کے اس کی پرستش کرنا، اس کے احکام پر من وعن عمل پیرا ہونا اور اس کے بھیجے ہوئے رسول کی اطاعت کرنا ہے۔ دنیاوی ضرورتوں کی تکمیل کی حیثیت یقیناً ثانوی ہے۔ زندگی کا حقیقی مقصد خدا تعالیٰ کی رحمت کو زیادہ سے زیادہ جذب کرتے ہوئے اعلیٰ سے اعلیٰ روحانی مقام کو حاصل کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ قرب حاصل کرنا ہے اس سلسلے میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"یہ بھی یاد رہے کہ صرف گناہ سے پاک ہونا انسان کے لئے کمال نہیں۔ ہزاروں کیڑے مکوڑے اور چرند پرند ہیں کہ کوئی گناہ نہیں کرتے۔ پس کیا ان کی نسبت ہم خیال کر سکتے ہیں کہ وہ خدا تک پہنچ گئے ہیں؟ ..... انسان خدا تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے دو چیزوں کا محتاج ہے اوّل بدی سے پرہیز کرنا۔ دوم۔ نیکی کے اعمال کو حاصل کرنا اور محض بدی کو چھوڑنا کوئی ہنر نہیں ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ جب سے انسان پیدا ہوا ہے یہ دونوں قوتیں اس کی فطرت کے اندر موجود ہیں۔ ایک طرف تو جذباتِ نفسانی اس کو گناہ کی طرف مائل کرتے ہیں اور دوسری طرف محبتِ الٰہی کی آگ جو اس کی فطرت کے اندر مخفی ہے وہ اس گناہ کے خس و خاشاک کو اس طرح پر جلا دیتی ہے جیسا کہ ظاہری آگ ظاہری خس و خاشاک کو جلاتی ہے مگر اس روحانی آگ کا افروختہ ہونا جو گناہوں کو جلاتی ہے معرفتِ الٰہی پر موقوف ہے کیونکہ ہر ایک چیز کی محبت اور عشق اس کی معرفت سے وابستہ ہے"

(حقیقت الوحی صفحہ ۵۹)

آج کے دور میں ایسی بے شمار کتب، رسائل اور روزانہ اخبار شائع ہوتے ہیں جن میں مادی مشکلات اور دنیاوی نعماء کے حصول کے مجرب نسخے پیش کئے جاتے ہیں۔ میں اپنے اس مضمون میں ایک ایسے نسخے کا ذکر کر رہا ہوں جو خدا تعالیٰ کی رحمت کے جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس نسخے سے بھی ہم اسی صورت میں مستفید ہو سکتے ہیں جب ہم اس کے لئے بھی اتنا ہی شوق اور دلچسپی کا اظہار کریں جتنا ہم دنیاوی فوائد کو حاصل کرنے کے لئے ظاہر کرتے ہیں۔ یہ نسخہ ہے "استغفار کرنا"۔

انسانی فطرت کے اندر موجود قوتیں اس وقت تک عمل پیرا ہیں جب تک انسان زندہ ہے۔ جذباتِ نفسانی اس کو گناہ کی طرف مائل کرتے ہیں اور محبتِ الٰہی اسے خدا کی طرف لیجاتی ہے۔ اب ضروری ہے کہ ایسے نسخے سے کام لیا جائے جو نفسانی جذبات پر قابو پا کر انسان کو عرفانِ الٰہی حاصل کرنے کے قابل بنائے۔

مجرب نسخے کے بارے میں [illegible] سے رہنمائی حاصل کریں۔ قرآن کریم میں

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ
يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَ
يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ
يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ

(سورۃ نوح آیات ۱۱ تا ۱۳)

ترجمہ:۔ میں (نوح علیہ السلام) نے ان سے کہا اپنے رب سے استغفار کرو وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ اگر تم توبہ کرو گے تو وہ برسنے والے بادل کو تمہاری طرف بھیجے گا اور مالوں اور اولاد سے تمہاری امداد کرے گا اور تمہارے لئے باغات اگائے گا اور تمہارے لئے دریا چلائے گا۔

اس آیت قرآنی سے پتہ چلا کہ استغفار صرف روحانی ترقیوں اور سربلندیوں کا نسخہ ہی نہیں بلکہ اس کے ذریعے ہمیں مادی اور دنیاوی نعماء بھی کثیر مقدار میں حاصل ہوتے ہیں۔ اس قسم کے دنیاوی فوائد اور نعمتوں کی نوید ہمیں سورۃ ہود میں بھی ملتی ہے خدا تعالیٰ اپنے پاک کلام کے ذریعے فرماتا ہے:۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ
السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا
وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى
قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
مُجْرِمِيْنَ ۝

(سورۃ ہود آیت ۵۳)

ترجمہ:۔ اے میری قوم تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف (کامل) رجوع اختیار کرو جس کے نتیجہ میں وہ تم پر خوب برسنے والا بادل بھیجے گا اور تم کو طاقت کے بعد طاقت بخشے گا اور مجرم بن کر خدا سے منہ نہ پھیرو۔

اس سے بڑا طاقتور نسخہ اور کیا ہو سکتا ہے جس کے ذریعے ہمیں ہر قسم کی دنیاوی نعمتیں بھی حاصل ہوں اور دوسری قوموں پر طاقت بھی حاصل ہو۔ افسوس! ہم دن رات ایسے نسخوں کی ٹوہ میں رہتے ہیں جن کے ذریعے ہمیں دنیاوی فوائد حاصل ہوں اور اصل نسخہ تو خدا تعالیٰ کی عظیم کتاب "قرآن حکیم" میں موجود ہے جس کی طرف ہم رجوع نہیں کرتے۔ "استغفار" الٰہی انوار، فیوض، نعماء اور رحمتوں کے جذب کرنے کا وہ عظیم نسخہ ہے جس کا مقابلہ دنیا کی سائنس اور دیگر علوم نہیں کر سکتے۔ اس کے ذریعے ہم دنیاوی فوائد بھی حاصل کرتے ہیں، روحانی فیوض بھی حاصل کرتے ہیں اور اس کے ذریعے ہم عذابِ الٰہی سے بھی بچ پاتے ہیں۔ جیسا کہ قرآنِ حکیم میں مذکور ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ
يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

(سورۃ انفال آیت ۳۴)

ترجمہ:۔ لیکن اللہ تعالیٰ انہیں [illegible] عذاب نہیں دے سکتا تھا جب کہ تو ان میں تھا اور نہ اللہ ان کو ایسی حالت میں عذاب دے سکتا تھا جبکہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔

گویا "استغفار" ایک ایسا مجرب اور یقینی نسخہ ہے جس کے بارے میں خود خدا تعالیٰ یہ گارنٹی دے رہا ہے کہ اسے کرنے والے عذابِ الٰہی سے ہی یقینی طور پر بچے نہیں رہتے بلکہ وہ دنیاوی اور روحانی فیوض، نعماء، رحمتوں اور برکتوں کو حاصل کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔ اے مادہ پرست انسانو! اپنی مادی ضرورتوں کے لئے ہی سہی استغفار کرنا اپنا شعار بنالو۔ روحانی ترقیاں بھی خود بخود تمہاری جھولیوں میں پڑتی رہیں گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

سرکٹ کانفرنس (بقیہ صفحہ ۳)

آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں تمام حاضرین شامل ہوئے اور اس طرح یہ بابرکت کانفرنس نہایت کامیابی اور حسن وخوبی سے اختتام کو پہنچی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

کانفرنس اختتام کو پہنچی تو تمام احباب مقامی احمدیہ مسجد کی جانب روانہ ہوئے اور ظہر وعصر کی نمازیں محترم جناب امیر صاحب کی اقتداء میں ادا کیں۔

کلوا جمیعاً

سرکٹ کی بیرونی جماعتوں کے وفود کے ممبران کی خدمت میں پیرا ماؤنٹ چیف نے چیفڈم کی طرف سے دوپہر کا کھانا پیش کیا جس کے لئے وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اس سرکٹ کانفرنس میں بائیس جماعتوں کے نمائندگان نے اپنی جماعتوں کی نمائندگی کی۔ ایسی سرکٹ کانفرنسز ملک کی سالانہ کانفرنس کے لئے ممد ومعاون ثابت ہوتی ہیں۔ اس موقع پر وفود کو تاکید کی گئی کہ وہ جماعتوں میں ممبران جماعت کو سالانہ کانفرنس کے لئے ابھی سے تیاری کرنے کی تلقین کریں۔ اس طرح یہ دوسری سرکٹ کانفرنس ایسٹرن ریجن کی بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ۔ قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ وہ اس کانفرنس کے اچھے نتائج کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُذکُروا مَوتٰکُم بالخیر

ہمارے ابّا جان مرحوم کی یاد میں

ہمارے پیارے ابّا جان محترم جناب حافظ عبدالکریم خان صاحب آف خوشاب مؤرخہ ۴ جنوری ۱۹۸۱ء بمقام ربوہ اس دارِ فانی سے کوچ فرما گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ دل ان کے غم سے اداس ہے مگر اللہ تعالیٰ کی رضا پر ہم راضی ہیں۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا فرماتے تھے اس میں بہت ہی درد و کرب سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ پانچ وقتہ نمازوں کو مسجد میں باجماعت ادا فرماتے تھے۔ جب تک صحت نے اجازت دی خود امامت فرماتے رہے۔ اپنی ساری اولاد کو بھی نماز کا پابند بنایا۔ قرآن مجید زبانی حفظ تھا اور اس کا ترجمہ و تفسیر اچھی طرح جانتے تھے۔ اپنی ساری اولاد کو خود قرآن مجید پڑھایا۔ علاوہ ازیں کئی غیر احمدی اور احمدی بچوں کو بھی قرآن مجید پڑھانے کی سعادت ملی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۵۲ سال تک رمضان المبارک میں نماز تراویح میں قرآن مجید سنانے کا موقع ملا۔ اپنی اولاد کو دینی علوم اور احمدیت سے وابستہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج آپ کی ساری اولاد احمدیت کی فدائی ہے۔ آپ تمام جماعتی چندوں میں باقاعدگی سے شامل ہوتے تھے اور ہم سب کو بچپن سے ہی چندوں کی عادت ڈالی۔ آپ تحریکِ جدید دفتر اوّل کے اوّلین پنج ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔ آپ خود بھی ہر سال جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے تھے اور ہم سب کو بچپن سے جلسہ میں شمولیت کی عادت ڈالی جب آپ ۱۹۳۱ء میں ۷۲ نمازیوں سمیت جماعت میں داخل ہوئے تو جس مسجد میں پہلے امام الصلوٰۃ تھے وہاں سے مخالفین نے نکال دیا تو آپ نے خوشاب اپنے مکان کا ایک حصہ مسجد کے لئے وقف کر دیا جہاں آج کل نمازِ جمعہ، پانچ وقت نمازیں اور دیگر جماعتی تقریبات ہوتی ہیں۔ آپ سکول مدرس تھے اور اس کے ساتھ ساتھ مسجد اور جماعت کی خدمت بھی کرتے تھے۔ ریٹائر ہونے کے بعد ہمہ تن خدمتِ دین میں مصروف ہو گئے۔ متعدد رتبہ مجلس مشاورت اور سالانہ اجتماع انصار اللہ میں بطور نمائندہ شامل ہوتے۔ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ۔ قدرت ثانیہ کے تینوں مظاہر اور جماعت کے علماء کرام سے بہت ہی محبت تھی۔ حد درجہ مہمان نواز صلح جو اور رحمدل انسان تھے۔ بد رسومات کے سخت خلاف تھے اور اپنی اولاد اور جماعت کو بھی بدرسومات سے بچنے کی تلقین فرماتے تھے۔ آپ کو کئی سال مسجد احمدیہ خوشاب اور ایک مرتبہ مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھنے کا موقعہ ملا۔

مرحوم کئی سال تک امام الصلوٰۃ اور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خوشاب کے عہدوں پر فائز رہے اور کچھ عرصہ صدر جماعت کے طور پر بھی کام کیا۔ خدمتِ دین کا جذبہ آپ کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور یہی جذبہ آپ اپنی اولاد میں بھی دیکھنا چاہتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم سب بہن بھائی جہاں کہیں مقیم ہیں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمتِ دین کا کام بجا لا رہے ہیں۔ ہم میں سے ایک بھائی عبدالستار خان مبلغ سپین کے زندگی وقف کرنے پر بہت خوش تھے کہ کم از کم ایک بیٹا ہمہ تن خدمتِ دین کے لئے واقفِ زندگی ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بے پایاں فضل و کرم سے ابّا جان کی روح پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبرِ جمیل اور آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

عبدالعزیز خان۔ قائد مجلس
خدام الاحمدیہ قصور شہر

سردار بی بی صاحبہ آف کالا چک ضلع گجرات

کالا چک ضلع گجرات کی ایک مخلص احمدی خاتون محترمہ سردار بی بی صاحبہ بیوہ غلام نبی صاحب مرحوم ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء بروز جمعہ کی شب تقریباً ۸۰ برس کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحومہ علاقہ گجرات کی ایک نہایت مخلص، پابندِ صوم وصلوٰۃ، دعا گو، تبلیغ کا جنون رکھنے والی، احمدیت کی فدائی، نہایت سادہ طبع بزرگ خاتون تھیں۔ خاکسار کو اس علاقہ میں متعین ہوئے تقریباً پونے دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے اس دوران اس بزرگ خاتون نے اپنے عمدہ اخلاق اور خصائل کی وجہ سے خاکسار کو بے حد متاثر کیا ہے۔

کالا چک میں مرحومہ اور اس کے بچوں کا اکیلا احمدی خاندان ہے۔ اسی خاندان میں احمدیت ان کے بھائی مولوی سردار محمد صاحب مرحوم (جلو والی) کے ذریعہ آئی۔ پھر بالترتیب مرحومہ کے دوسرے بھائی، والدہ اور خود انہیں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اپنی والدہ اور بھائیوں کی وفات کے بعد اس مخلص خاتون نے احمدیت کی تبلیغ کر کے اپنے خاوند کی بیعت کروائی۔ پھر اپنے بچوں اور بچیوں کو جماعت میں شامل کر کے ان کی اس رنگ میں تربیت کی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے سارا خاندان تنہا نامساعد حالات میں بھی احمدیت کا فدائی رہا اور اپنے نیک نمونہ سے سب کو متاثر کیا۔

مرحومہ کی جماعت اور مرکز سے دلی وابستگی کا یہ عالم تھا کہ جب سے بیعت کی پہلے قادیان پھر ربوہ کے تقریباً ہر جلسہ سالانہ میں شامل ہوتی رہیں۔ علاوہ ازیں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات اور مرکزی کلاسز میں شمولیت کا اس قدر شوق تھا کہ اکثر مرتبہ تنہا سفر کر کے مرکز میں پہنچ جاتیں ایک بار ماہِ رمضان میں مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ حضور اقدس کے خطابات ان کی روح کی غذا تھی۔ حضرت مصلح موعود سے کئی بار ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ خاندانِ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ سے نہایت درجہ عقیدت تھی۔ بزرگان کے گھروں میں جا کر فیض یاب ہوتیں اور واپس آ کر اپنے خاندان کی تربیت میں مشغول ہو جاتیں مقامی اجتماعات میں بھی کبھی ناغہ نہ کیا۔ نماز جمعہ باقاعدگی کے ساتھ اپنی جماعت یا گجرات اور شیخوپورہ میں ادا کرتیں۔

جمعہ کے روز ان کی وفات ہوئی۔ اس روز بھی مرحومہ نے نماز جمعہ مسجد میں ادا کی۔ مغرب کی نماز کے لئے وضو سے فارغ ہوئیں تو اچانک فالج کے حملہ سے گر گئیں اور تقریباً بارہ بجے شب داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ مرحومہ کی والدہ اور ایک بھائی بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ مرحومہ کو ان کے گاؤں میں ہی ان کے شوہر کے ساتھ امانتاً دفن کیا گیا ہے۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔ ان کے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ۱۷ ہیں۔ سب بچے وفات کے وقت موجود تھے۔ صرف ایک بیٹا مغربی جرمنی میں مقیم ہونے کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریقِ رحمت کرے اور ان کے بچوں کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے نیز ان کے [illegible] میں اپنی والدہ مرحومہ کے نقشِ قدم پر [illegible] ہوئے اسلام اور احمدیت کی فدائیت قائم رہے اور رہتی چلی جائے۔

ملک منصور احمد عمر (شاہد)
مربی سلسلہ احمدیہ مقیم گجرات

پندرھویں صدی کے آغاز پر صدقات دینے والی لجنات کے نام

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت کہ پندرھویں صدی کے آغاز پر صدقات دیئے جائیں بہت سی لجنات نے صدقے دینے کی اطلاع بھجوائی ہے۔ اس سلسلہ میں قیادت ۴ کراچی نے اپنی لجنہ کی طرف سے تین ہزار آٹھ سو چوالیس روپے (3,844) کی رقم مکرم امیر جماعت کراچی کو پندرھویں صدی کے آغاز پر صدقہ کے لئے دی۔ اللہ تعالیٰ اس صدقہ کو قبول فرمائے اور پندرھویں صدی اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ اسلام کی صدی ثابت ہو۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عظیم الشان جلسے

نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی زیر ہدایت پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے ہیں جن میں حضرت خاتم الانبیاء سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر بڑے شرح وبسط سے روشنی ڈالی گئی۔ اور آپ کے اسوۂ مبارکہ کی پیروی کی احباب جماعت کو تلقین کی گئی۔ بوجہ عدم گنجائش ساری رپورٹیں الفضل میں شائع نہیں ہو سکتیں صرف ان مقامات کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ جن کی طرف سے اب تک رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں۔

احمد نگر متصل ربوہ، بشیر آباد ضلع حیدر آباد (سندھ) پاکپتن ضلع ساہیوال، ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا جمال پور ضلع نواب شاہ (سندھ)، چک ۳۸ جنوبی ضلع سرگودھا، چک ۷۰ جنوبی ضلع سرگودھا چک ۱۸۴ ا۔ آر ضلع بہاول نگر۔ چک ۵۶۵ ر۔ب ضلع فیصل آباد، چک ۳۶۷ ج۔ب جلیانوالہ ضلع فیصل آباد چک ۹۲ رب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد، چک ۲۷۵ رب کرتار پور ضلع فیصل آباد، چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا، چندر کے منگولے و پولہ مہاراں ضلع سیالکوٹ، خلیل آباد ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر)، دودہ ضلع سرگودھا، ڈنگہ ضلع گجرات، ریلوے ضلع سیالکوٹ، سمبڑیال ضلع سیالکوٹ، شادیوال ضلع گجرات کنری (سندھ)، اوکاڑہ ضلع ساہیوال، بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ، پشاور، ٹیکسلا، جہلم، چک ۶۸ D.B چک ۶۹ رب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد، چک ۱۶۴ ا۔ آر ضلع بہاول نگر، چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا چک ۴۹۶ ج۔ب ضلع فیصل آباد، چک ۷۶ گ ب ضلع فیصل آباد، چک ۲۷ اے کاچھلو ضلع تھرپارکر (سندھ)، چک ۹ فورڈواہ بستی نور پور ضلع بہاول نگر، چونڈہ ضلع سیالکوٹ، ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ، سکھر (سندھ)، سیالکوٹ چھاؤنی، کرتو ضلع شیخوپورہ، کوٹلی (آزاد کشمیر) دھرگ ضلع سیالکوٹ، ڈیرہ غازی خاں، ساہیوال ضلع سرگودھا، سمندری ضلع فیصل آباد، شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات، فتح پور ضلع گجرات، کوٹ گھمن ضلع سیالکوٹ، کروندی ضلع خیرپور، بستی میکن ضلع مظفر گڑھ، بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خاں، بھون ضلع جہلم، ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بھڑ انوالہ، چک ۷۸ جنوبی ضلع سرگودھا، چک ۹۱ اے ۱۰۔ آر محمود آباد ضلع ملتان، چک ۱۲۱ مراد ضلع بہاول نگر، چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر، چک ۲۳ جنوبی ضلع سرگودھا، چک ۸۴ ج۔ب سمرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد، چک ۹۶ گ۔ب ضلع فیصل آباد، چک ۲۷ جنوبی ضلع سرگودھا خانانوالی سیالوالی ضلع سیالکوٹ، ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ، کھاریاں ضلع گجرات، کھیوہ، بجوہ ضلع سیالکوٹ، گدو ضلع بیکب آباد (سندھ)، گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ، لٹھی ضلع تھرپارکر (سندھ) منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات، نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ، کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد، گوٹھ عزیز احمد ضلع تھرپارکر گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا، محمود آباد فارم ضلع تھرپارکر (سندھ)، محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ)، مروان، موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ، نبی سرروڈ (سندھ)، کھوٹہ ضلع راولپنڈی، گوجرہ ضلع فیصل آباد، لودھراں ضلع ملتان، مصطفیٰ آباد ضلع قصور، میرپور خاص (سندھ)، مانڈو گوجر ضلع لاہور، کھوکھر غربی ضلع گجرات، گولیکی ضلع گجرات۔

بیعت باماء اللہ

پیر محل ضلع فیصل آباد، چک ۳۰ ا۔ ایل ضلع ساہیوال، سانگھڑ (سندھ) مصطفیٰ آباد (دھرم پورہ) لاہور، ملتان، جمال پور ضلع نواب شاہ (سندھ)، چونڈہ ضلع سیالکوٹ، سرگودھا شہر، نصرت آباد ضلع تھرپارکر، جہلم، سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ، لودھراں، نواب شاہ (سندھ) مجالس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ، مجالس اطفال الاحمدیہ گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔

مطالعہ کتب

خدام ماہ فروری ۱۹۸۱ء میں کتاب سیرت حضرت باقی سلسلہ احمدیہ اور ماہ مارچ ۱۹۸۱ء میں کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب کا مطالعہ کریں۔ یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مجلس مذاکرہ

مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد نے ۱۵ر جنوری بروز جمعرات کو ایک مجلس مذاکرہ کا اہتمام کیا۔ جس میں مرکز سے محترم حافظ مظفر احمد صاحب شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اس مجلس میں پچاس سے زائد غیر از جماعت دوستوں نے شرکت فرمائی اور بڑی دلچسپی کا اظہار فرماتے ہوئے سوالات کے جوابات چاہے۔ محترم حافظ صاحب نے نہایت عمدہ پیرایہ میں حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے۔ بابرکت محفل اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی۔ اس کے بعد چائے پیش کی گئی اور دوستوں کے مطالبہ پر لٹریچر مہیا کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دارالقضاء

مکرم شیخ نصیر احمد صاحب ۱۳۔ ٹمپل روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ حلیمہ بیگم بیوہ شیر محمد صاحب مرحوم قطعہ ۲ دارالصدر ربوہ میں سے نصف یعنی دو کنال ہم ورثاء مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ اس میں سے ایک حصہ والدہ صاحبہ مرحومہ کے نام ہے۔

والدہ صاحبہ مرحومہ کا حصہ زمین میری ہمشیرہ وسیمہ بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر محمد شفیق صاحب سہگل صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر وارثان کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

آہ! میرے پیارے چچا جان کیپٹن نواب علی صاحب آف کالرہ کلاں ضلع گجرات مورخہ ۲۳ر جنوری بروز جمعۃ المبارک بوقت ۱۲ بجے دن ۸۰ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کو تقریباً ۱۱½ بجے دل کا دورہ پڑا جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوا۔ تین بھائی تھے اتفاقاً تینوں ہی فوج میں ملازم تھے اور ایک ہی رجمنٹ ۱۶ پنجاب میں تھے۔ دو بھائی میجر فیروز دین صاحب مرحوم و صوبیدار میجر عزیز صاحب مرحوم پہلے وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے دو صاحبزادے امریکہ میں مقیم ہیں۔ صاحبزادیاں تینوں پاکستان میں ان کے پاس ہی تھیں مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بہت نیک دل، مہمان نواز، بلند کردار، صاف گو، محنتی، احمدیت کے فدائی، مذہبی اور سیاسی شعور رکھنے والی شخصیت تھے۔ آپ کالرہ کی ممتاز شخصیتوں میں شمار ہوتا تھا۔ آپ نہایت خوش الحان، اچھے نعرہ اور نعرہ لکھنے والے تھے۔ طبیعت میں مزاح اور شگفتگی بھی بدرجہ اتم موجود تھی۔ آپ ۱۹۱۲ء میں فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد گجرات ہی میں آباد ہو گئے جو آپ کا آبائی مسکن تھا۔ پانچ سال تک تحصیل کونسل کے ممبر اور ڈسٹرکٹ سولجرز بورڈ کی طرف سے کئی سال تک اپنے علاقہ کے ویلفیئر آفیسر رہے۔ کئی سال تک ملٹری آفیسرز کلب سیالکوٹ کے سیکرٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ اس کے علاوہ متعدد جماعتی عہدوں پر بھی فائز رہے۔ زراعت کا شوق تھا۔ اپنے دست مبارک سے اپنی زمینوں پر ایک خوبصورت باغ آباد کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدائے ذوالجلال انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(نعیم احمد کالرہ ویلفیئر سوسائٹی کالرہ کلاں ضلع گجرات)

درخواست دعا

میں اور میری اہلیہ دونوں اکثر بیمار رہتے ہیں کامل دعا جلد صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز جائیداد کے سلسلہ میں ایک مقدمہ عدالت میں ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

(خواجہ محمد احمد جڑانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

مکرم ڈاکٹر ملک عبدالغنی صاحب	رام سوامی	کراچی	۱۷۵ — ۰۰
ڈاکٹر ملک عبدالحی صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
" شیخ انوار رسول صاحب	"	"	۹۰ — ۰۰
مکرمہ بدرالنساء خانم صاحبہ	"	"	۶۵ — ۰۰
مکرم ڈاکٹر مظہر الحق صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" شیخ مبارک احمد صاحب	سٹینر سوسائٹی	"	۴۰ — ۰۰
مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۵ — ۰۰
مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور	"	"	۱۰ — ۰۰
" مجید رشید صاحب تیادت لے	"	"	۳۰ — ۰۰
" قریشی محمد مسعود احمد صاحب	"	"	۶۰ — ۰۰
" قریشی محمود احمد صاحب	"	"	۶۲ — ۵۰
لجنہ اماء اللہ	"	"	۵۱۷ — ۰۰
مکرم محمد ابراہیم صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ شہناز حفیظ صاحبہ	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" نور فاطمہ صاحبہ	"	"	۱ — ۰۰
" فہمیدہ بنت ناصر احمد صاحب	"	"	۵۰ — ۵۰
مکرم بریگیڈیئر سید ممتاز احمد صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
" قریشی داؤد احمد صاحب	"	"	۹۰ — ۰۰
" چوہدری ناصر احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" شیخ شریف احمد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" سید محمود احمد صاحب	"	"	۱۰۰۰ — ۰۰
" ملک خداداد صاحب	صدر	"	۱۸۰ — ۰۰
" ایم کے خرم صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ آصفہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" حامدہ مبشر صاحبہ	"	"	۲۱ — ۰۰
مکرم مظفر احمد صاحب سواتی	"	"	۳۰ — ۰۰
مکرمہ طاہرہ زرتشت صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
" شریفہ حمید صاحبہ	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم	"	"	۱۰ — ۰۰
" محمد افتخار احمد صاحب	"	"	۳۰۰ — ۰۰
" نصرت احمد صاحب	"	"	۱۳۰ — ۰۰
" ڈاکٹر محمد دین صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" بریگیڈیئر سید ممتاز احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ	"	"	۴۰ — ۰۰
" فہمیدہ منیر صاحبہ	"	"	۱۱ — ۰۰
" زاہدہ بنت ناصر احمد صاحب	"	"	۳۰ — ۰۰
مکرم طارق محمود صاحب طاہر	"	"	۶۰ — ۰۰
" شیخ نعیم الدین صاحب	"	"	۳۵۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک محمد اشرف صاحب		کراچی	۳۰۰ — ۰۰
" امۃ الشافی شرفی صاحبہ		"	۳۵ — ۰۰
" نادرہ بیگم شرفی صاحبہ		"	۲۰ — ۰۰
" سلمیٰ چغتائی صاحبہ		"	۲۵ — ۰۰
" ثمینہ چغتائی صاحبہ		"	۱۲ — ۰۰
مکرم ملک مجید احمد صاحب		"	۵۰ — ۰۰
" صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب		"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ		"	۲ — ۰۰
" امۃ العزیز بیگم آغا محمود الٰہی صاحب		"	۲۰ — ۰۰
مکرم شیخ حمید احمد صاحب رشید		"	۲۰۰ — ۰۰
مکرمہ محمودہ بیگم شکر اللہ صاحب		"	۵۰ — ۰۰
" زاہدہ بیگم صاحبہ		"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم کیپٹن محمود احمد صاحب لون		"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ ڈاکٹر محمودہ تنویر صاحبہ		"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم منیر خان صاحب		"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ بیگم مسعود احمد صاحب خورشید		"	۱۱ — ۰۰
" بشریٰ بیگم صاحبہ		"	۱۰ — ۰۰
مکرم مرزا محمد حسین صاحب		"	۱۱۰ — ۰۰
مکرمہ بیگم صاحبہ کمانڈر محمد اسلم صاحب		"	۲۵ — ۰۰
مکرم امیر محمود درشاہ شمس الہدیٰ صاحب		"	۴۶ — ۰۰
مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب		"	۰۰ — ۰۰
مکرم ایس ایم جلیل صاحب		"	۱۰ — ۰۰
" سید ممتاز احمد صاحب		"	۵۰ — ۰۰
" محمد رمضان صاحب		"	۲۳ — ۰
" جمال الدین صاحب		"	۳۰ — ۰۰
" شیخ عبدالحفیظ صاحب		"	۳۰ — ۰۰
" مرزا شمس الاسلام صاحب		"	۲۰ — ۰۰
" ایم اے صادق صاحب از طرف والد مرحوم		"	۲۰ — ۰۰
" " " " " " والدہ مرحومہ		"	۲۰ — ۰۰
ماڈرن موٹرز		"	۳۲۵ — ۰۰
مکرم ظفر نذیر صاحب		"	۵۰ — ۰۰
" ملک بشیر احمد صاحب		"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ		"	۵۰ — ۰۰
" ڈاکٹر آصفہ نعیم صاحبہ		"	۱۰۰ — ۰۰
" بیگم لطیف احمد صاحب طاہر		"	۵۰ — ۰۰
" بشریٰ طیبہ صاحبہ بنت ملک صفدر علی صاحب		"	۵۰ — ۰۰
مکرم ناصر احمد صاحب جاوید		"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ سکینہ قاضی صاحبہ		"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم عطاء احمد صاحب ضیاء		"	۵۰۰ — ۰۰
مکرمہ بیگم کشارت احمد صاحب		"	۵۰ — ۰۰
" حمیدہ شریف صاحبہ		"	۲۰ — ۰۰
مکرم لطف الرحمٰن صاحب ابن شیخ فیض قادر صاحب		"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ حامدہ یاسمین صاحبہ بنت مسعود احمد صاحب خورشید کراچی			۱ — ۰۰
" ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " " "		"	۱ — ۰۰
" بیگم ڈاکٹر احسان الحق صاحب		"	۳۰۰ — ۰۰
" بیگم چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ		"	۲۰۰ — ۰۰
مکرم غلام مصطفیٰ صاحب	کورنگی کریک	"	۳۰۰ — ۰۰
" نعیم احمد صاحب وسیم	ناظم آباد	"	۱۳ — ۰۰
" محمود احمد صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
مکرمہ ذکیہ خاتون صاحبہ	"	"	۶۵ — ۰۰
مکرم شیخ فیض قادر صاحب	"	"	۱۱۶ — ۰۰

(باقی)

فرعونِ مصر کی نعش بقیہ صفحہ اوّل

جماعت ہے جو دنیا بھر میں اسلام اور قرآن کریم کی اشاعت میں مصروف عمل ہے۔ جماعت نے قرآن کریم کے تراجم یورپی اور دیگر زبانوں میں کئے ہیں۔ اور عیسائیت کے مراکز میں مساجد کی تعمیر کی ہے۔ جن میں سے ایک وہ بھی ہے جس کی تعمیر پندرھویں صدی کے آغاز میں سپین میں شروع ہو چکی ہے ایک مشنری جماعت ہونے کی وجہ سے ہم ہمیشہ ایسی باتوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ جو کے ذریعہ اسلام اور قرآن کریم کی صداقت ظاہر ہو سکے۔

اس لئے ہم جناب والا سے اپیل کرتے ہیں کہ فرعون مصر کے جسم کی نمائش کا مناسب انتظام کیا جائے۔ اس سے قرآن کریم کی اس انوکھی پیشگوئی کی صداقت کا ثبوت فراہم ہو جائے گا جو کہ اس سے پہلے کسی تاریخی کتاب بائیبل وغیرہ میں موجود نہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اسلام کی ترقی کے لئے کی جانے والی ہماری درخواست قبول کرنے کی توفیق عطا کرے آمین

ہم ہیں
آپ کے مسلمان بھائی
۱۔ الحاج اے۔ اے ابیولا صدر
۲۔ محمد اجمل شاہد امیر و مشنری انچارج
نائیجیریا۔

اعلان برائے ریفریشر کورس

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے مربیان سنہ ۷۹-۸۰ء ۱۹۷۸ء کا ریفریشر کورس مورخہ یکم مارچ ۱۹۸۱ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۸۱ء تک منعقد ہوگا۔ ان سالوں کے مربیان کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء کی شام تک ربوہ میں پہنچ کر دفتر حدیقۃ المبشرین میں رپورٹ کریں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مقامی کی طرف سے بھی آپ کو اس بارہ میں ہدایت بھجوائی جا رہی ہے۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

خریداران خالد کے لئے ضروری اطلاع

خریداران اور ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد ربوہ مطلع رہیں کہ بعض مجبوریوں کے باعث ماہنامہ خالد ربوہ ماہ جنوری۔ فروری ۱۹۸۱ء اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ جو ماہ فروری کے دوسرے تیسرے ہفتے میں خریداران کو پوسٹ کی جائے گا۔

(منیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

سپاس تعزیت

میرے داماد عزیز مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب آف حمیدیہ دواخانہ فیصل آباد کے انتقال پر بہت سے احباب بزرگان اور عزیزوں کی طرف سے تعزیت کے خطوط آ رہے ہیں۔ میں ان احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے معصوم بچوں اور بیوہ کا حامی و ناصر اور مددگار ہو۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقامات سے نوازے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

سردار بیگم والدہ عبدالہادی ناصر مربیہ حال دارالبرکات ربوہ

یوم مصلح موعود

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعہ اپنی اپنی جماعتوں میں جلسہ بابت پیشگوئی مصلح موعود منعقد کریں۔ جس میں حضرت مصلح موعود کے کارنامے اور اس پیشگوئی کی تفصیلات احباب جماعت کے سامنے آئیں اور اس کی رپورٹ نظارت کو بھجوائیں۔

عبدالمالک خان ناظر اصلاح وارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳-۴-۵ اپریل ۱۹۸۱ء / شہادت ۱۳۶۰ ہش بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری / تبلیغ مقرر کی گئی ہے تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۵ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باوضع ہوں۔

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گزارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت ربوہ)

پتہ درست فرمالیں

۱۔ فروری ۱۹۸۱ء کے الفضل میں جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں رابطے کے لئے جو دوسرا پتہ درج ہے اس میں کمرہ نمبر ۴۶ کی بجائے کمرہ ۲۶ شائع ہوا ہے۔ اصل پتہ درج ذیل ہے:۔ خالد نسیم کمرہ ۴۶ ہوسٹل نمبر ۳ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد

ضرورت مشین مین

ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں جہلم کی بنی ہوئی ہینڈ فیڈ آفسٹ مشین چلانے کے لئے ایک تجربہ کار مشین مین اور ایک پلیٹ میکر کی ضرورت ہے۔ فوری طور پر رابطہ قائم فرمائیں۔ (منیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکونتی جائیداد کی خرید و فروخت کا جدید اور با اعتماد مرکز

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز گول بازار ربوہ

بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس
فون نمبر:- 5/7